



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 19-26/AIMS

April 19, 2026

فکر و نظر

کثیر الثقافتی کینیڈا میں ثقافتی انضمام، سماجی ہم آہنگی اور شناختی حرکیات: شمولیت، تقسیم اور قومی شناخت کی تشکیل کا تجزیاتی مطالعہ۔

لطہ نذیر¹، اسرار احمد^{2,3}

1۔ سربراہ، کینیڈین انجمن صحافیان اور ماہرین ابلاغیات، اوٹریو، کینیڈا۔ <https://www.canadianjournalists.ca/>

2۔ مدیر اعلیٰ، رسالہ آغاز، کنسورٹیم پبلشر، کینیڈا۔ <https://consortiumpublisher.ca/>

3۔ سابق بیورو چیف، روزنامہ ایکسپریس، سرگودھا، پنجاب، پاکستان۔

Running title: cultural integration Canada, multiculturalism, social cohesion, national

Keywords: diversity and inclusion, immigrant integration, cultural diversity, social polarization

Correspondence: Taha Nazir PhD, Journalist Researcher and Adjunct Professor. Thomson

Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

کینیڈا کو دنیا کے نمایاں کثیر الثقافتی معاشروں میں شمار کیا جاتا ہے جہاں مختلف نسلی، لسانی، مذہبی اور ثقافتی پس منظر رکھنے والے افراد ایک مشترکہ سیاسی اور سماجی ڈھانچے کے تحت زندگی گزارتے ہیں۔ گزشتہ چند دہائیوں کے دوران امیگریشن، عالمی نقل و حرکت اور آبادیاتی تبدیلیوں نے کینیڈا کی سماجی ساخت کو مزید متنوع بنایا ہے۔ اس تنوع نے اقتصادی ترقی، علمی تبادلے، تخلیقی صلاحیت اور سماجی ارتقاء کے نئے مواقع پیدا کیے، تاہم اس کے ساتھ ثقافتی انضمام، سماجی ہم آہنگی، شناختی حرکیت اور قومی وابستگی سے متعلق نئے سوالات بھی ابھرے ہیں۔ جدید سماجی مطالعات میں یہ بحث اہمیت اختیار کر چکی ہے کہ ایک کثیر الثقافتی ریاست مختلف شناختوں، ثقافتی تنوع اور قومی اتحاد کے درمیان کس طرح توازن پیدا کرتی ہے، اور کس حد تک شمولیت اور سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھ سکتی ہے۔



کینیڈا کی کثیر الثقافتی پالیسی تاریخی طور پر ایک ایسے تصور پر مبنی رہی ہے جس کے تحت مختلف ثقافتی گروہوں کو اپنی شناخت برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ قومی سطح پر مساوی شمولیت کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اس ماڈل کا بنیادی مقصد یکسانیت کے بجائے تنوع کو سماجی طاقت کے طور پر تسلیم کرنا تھا۔ اس نظریے کے مطابق قومی اتحاد اس وقت زیادہ پائیدار ہو سکتا ہے جب افراد اپنی ثقافتی شناخت برقرار رکھتے ہوئے سیاسی اور سماجی نظام میں مکمل شرکت کر سکیں۔ اسی وجہ سے کینیڈا نے کثیر الثقافتی پالیسیوں، امیگریشن پروگراموں اور قانونی تحفظات کے ذریعے ایک نسبتاً جامع سماجی ڈھانچہ تشکیل دینے کی کوشش کی۔

تاہم ثقافتی تنوع کے ساتھ ایک اہم سوال یہ بھی سامنے آتا ہے کہ ثقافتی انضمام کس نوعیت کا ہونا چاہیے۔ سماجیات میں انضمام کے مختلف نظریات موجود ہیں جن میں جذب ہونے کا ماڈل، کثیر الثقافتی ماڈل، بین الثقافتی تعامل اور اجتماعی شمولیت کے تصورات شامل ہیں۔ بعض نظریات اس بات پر زور دیتے

ہیں کہ نئے آنے والے افراد کو غالب قومی ثقافت سے زیادہ مطابقت پیدا کرنی چاہیے جبکہ دیگر نقطہ نظر ثقافتی تنوع اور دو طرفہ موافقت کو اہمیت دیتے ہیں۔



، ثقافتی انضمام کو صرف زبان سیکھنے یا ملازمت حاصل کرنے کے عمل تک محدود نہیں سمجھا جاسکتا۔ یہ ایک وسیع سماجی عمل ہے جس میں تعلیم، روزگار، سماجی روابط، سیاسی شرکت، شہری اقدار اور اجتماعی تعلق شامل ہوتے ہیں۔ جب افراد خود کو سماجی اور قومی سطح پر قبول شدہ محسوس کرتے ہیں تو سماجی، ہم آہنگی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر بعض گروہ خود کو معاشی، سیاسی یا سماجی لحاظ سے الگ تھلگ محسوس کریں تو شناختی فاصلے پیدا ہو سکتے ہیں۔

شناختی حرکیت کے مطالعے میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ افراد مختلف سطحوں پر اپنی شناختیں تشکیل دیتے ہیں۔ ایک شخص بیک وقت قومی، نسلی، مذہبی، لسانی اور پیشہ ورانہ شناخت رکھ سکتا ہے۔ کثیر الثقافتی معاشروں میں یہ شناختیں ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتی ہیں اور وقت کے ساتھ ان میں تبدیلی بھی آ سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید مطالعات میں شناخت کو ایک جامد تصور کے بجائے متحرک اور ارتقائی عمل سمجھا جاتا ہے۔

شناختی و سماجی انضمام کے تجزیاتی فریم ورک کا تقابلی جائزہ: مضبوط اور کمزور انضمامی ماحول کے سماجی و طویل المدتی اثرات۔

طویل المدتی اثر	مکمل سماجی نتائج	کمزور انضمامی ماحول	مضبوط شمولیتی ماحول	شناختی و سماجی انضمام کا تجزیاتی فریم ورک
تقسیم	شناختی کشیدگی	سماجی فاصلے	تنوع کی پذیرائی	ثقافتی قبولیت
انضمامی رکاوٹ	رابطہ مشکلات	محدود رسائی	موثر شمولیت	زبان اور مواصلات
عدم مساوات	طبقاتی فرق	محدود رسائی	مساوی مواقع	معاشی شرکت
سیاسی دوری	اعتماد میں کمی	کم نمائندگی	وسیع شرکت	سیاسی نمائندگی
کمزور ہم آہنگی	سماجی فاصلے	الگ سماجی حلقے	بین الثقافتی تعامل	سماجی روابط
شناختی مباحث	تعلق میں فرق	متوازی شناختیں	مشترکہ شناخت	قومی وابستگی

کینیڈا میں قومی شناخت کا تصور بھی وقت کے ساتھ تبدیل ہوا ہے۔ ماضی میں قومی شناخت زیادہ تر تاریخی روایات اور ثقافتی ورثے سے منسلک تھی، جبکہ موجودہ دور میں اسے شہری اقدار، آئینی اصولوں، انسانی حقوق، تنوع اور شمولیت کے تناظر میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ اسی لیے قومی شناخت کو صرف نسلی یا ثقافتی بنیاد پر نہیں بلکہ مشترکہ شہری اصولوں کے تحت بھی سمجھا جاتا ہے۔



بعض مطالعات میں یہ سوال بھی زیر بحث آتا ہے کہ کیا بڑھتا ہوا ثقافتی تنوع سماجی ہم آہنگی کو متاثر کرتا ہے۔ اس حوالے سے مختلف نظریات موجود ہیں۔ بعض ماہرین کے مطابق تنوع سماجی اختراع، اقتصادی ترقی اور بین الثقافتی روابط کو فروغ دیتا ہے، جبکہ بعض دیگر نقطہ نظریہ استدلال کرتے ہیں کہ اگر انضمامی پالیسیاں مؤثر نہ ہوں تو سماجی فاصلے یا گروہی تقسیم پیدا ہو سکتی ہے۔ تاہم جدید تحقیق عمومی طور پر اس بات پر زور دیتی ہے کہ مسئلہ خود تنوع نہیں بلکہ ادارہ جاتی اور سماجی انتظام کا طریقہ کار ہوتا ہے۔

معاشی اور شہری عوامل بھی سماجی ہم آہنگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ رہائش، تعلیم، روزگار اور شہری خدمات تک مساوی رسائی مختلف گروہوں کے درمیان تعلقات کو متاثر کر سکتی ہے۔ اگر مخصوص گروہ معاشی یا سماجی لحاظ سے مسلسل پیچھے رہ جائیں تو شناختی اور سماجی تفاوت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس لیے سماجی ہم آہنگی کو صرف ثقافتی مسئلہ سمجھنے کے بجائے وسیع اقتصادی اور ادارہ جاتی تناظر میں بھی دیکھنا ضروری ہے۔



ڈیجیٹل دور میں شناختی حرکیات نے ایک نئی جہت بھی اختیار کی ہے۔ سوشل میڈیا، آن لائن کمیونٹی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے افراد کو اپنی شناختوں کے اظہار اور مختلف ثقافتی گروہوں سے رابطے کے نئے مواقع فراہم کیے ہیں۔ تاہم اس کے ساتھ بعض اوقات معلوماتی تقسیم، نظریاتی حلقہ بندی اور شناختی قطبیت جیسے رجحانات بھی سامنے آ سکتے ہیں۔ اسی لیے جدید شناختی مطالعات میں ڈیجیٹل ماحول کو بھی ایک اہم عنصر کے طور پر شامل کیا جاتا ہے۔

سماجی ارتقائی ماڈلز: غالب خصوصیات، سماجی کیفیت، اور قومی اثرات کا تجزیاتی جائزہ۔

قومی اثر	سماجی کیفیت	غالب خصوصیت	سماجی ارتقائی ماڈل
بنیادی شناختی تشکیل	جزوی انضمام	محدود تنوع	ابتدائی امیگریشن مرحلہ
وسیع قومی شناخت	ثقافتی تعامل	بڑھتی ہوئی تنوع	کثیر الثقافتی توسیع
مضبوط ہم آہنگی	اعتماد میں اضافہ	مساوی مواقع	شمولیاتی پالیسیاں
نئی قومی تعبیر	سماجی مکالمہ	متنوع وابستگیاں	شناختی مباحث
پائیدار اتحاد	مضبوط تعلق	اجتماعی شمولیت	جامع معاشرہ

کینیڈا کے تناظر میں ثقافتی انضمام، سماجی ہم آہنگی اور شناختی حرکیت کو محض امیگریشن یا ثقافتی تنوع کے مسئلے کے طور پر نہیں دیکھا جاسکتا بلکہ یہ ایک وسیع سماجی اور سیاسی عمل ہے جس میں ریاستی پالیسیاں، معاشی مواقع، شہری اقدار اور سماجی تعلقات بیک وقت کردار ادا کرتے ہیں۔ مستقبل میں کثیر الثقافتی معاشروں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وہ کس حد تک تنوع اور اتحاد کے درمیان توازن برقرار رکھتے ہیں، مختلف شناختوں کو مساوی جگہ فراہم کرتے ہیں اور ایک ایسی مشترکہ قومی شناخت تشکیل دیتے ہیں جو شمولیت، احترام اور اجتماعی وابستگی کو فروغ دے سکے۔

نتیجہ

آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ کثیر الثقافتی معاشرے کی کامیابی اس بات پر منحصر ہے کہ وہ تنوع اور اتحاد کے درمیان توازن کس حد تک برقرار رکھتا ہے۔ اگر مختلف شناختوں کو تسلیم کرتے ہوئے مشترکہ اقدار کو فروغ دیا جائے تو ایک مستحکم اور ہم آہنگ معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

سفارشات

ثقافتی مکالمے کو فروغ دیا جائے تاکہ مختلف کمیونٹی کے درمیان اعتماد پیدا ہو۔ تعلیم کے نظام میں تنوع اور شمولیت کو شامل کیا جائے۔ معاشی مواقع میں مساوات کو یقینی بنایا جائے تاکہ سماجی عدم توازن کم ہو۔ میڈیا کو ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ مثبت بیانیہ فروغ پائے۔

مستقبل کے مجوزہ تحقیقی موضوعات

مستقبل میں تحقیق کے لیے اہم موضوعات میں کثیر الثقافتی پالیسیوں کی موثریت، سماجی ہم آہنگی کے ماڈلز، اور شناختی حرکات کا تجزیہ شامل ہیں۔ مزید برآں، ڈیجیٹل میڈیا کے اثرات، پولرائزیشن کے اسباب، اور ثقافتی انضمام کے بہترین طریقوں پر تحقیق بھی نہایت اہم ہوگی تاکہ ایک زیادہ متوازن اور مستحکم معاشرہ تشکیل دیا جاسکے۔

Reference:

- Canadian Heritage. (2026). Annual report on the operation of the Canadian Multiculturalism Act 2024–2025. <https://www.canada.ca/en/canadian-heritage/corporate/publications/plans-reports/annual-report-canadian-multiculturalism-act-2024-2025.html>
- Statistics Canada. (2025). A Canadian data snapshot through a multicultural lens. <https://www.statcan.gc.ca/o1/en/plus/8260-canadian-data-snapshot-through-multicultural-lens>
- Statistics Canada. (2025). Pride and sense of belonging in Canada. <https://www150.statcan.gc.ca/n1/daily-quotidien/250910/dq250910b-eng.htm>
- Immigration, Refugees and Citizenship Canada. (2025). Public opinion research on Canadians' attitudes toward immigration. <https://www.canada.ca/en/immigration-refugees-citizenship/corporate/transparency/transition-binders/minister-2025-05/public-opinion-research-canadians-attitudes-immigration.html>
- Digital Public Square. (2026). Political polarization in Canada: National survey report. <https://digitalpublicsquare.org/insights/polarization-canada/>
- Environics Institute for Survey Research. (2024). Race relations in Canada survey 2024. <https://environicsinstitute.org/reports/>
- Organisation for Economic Co-operation and Development (OECD). (2024). Social cohesion and inclusive societies report. <https://unece.org/sites/default/files/2024-10/07%20TT%20SocialCohesion%20Report.pdf>
- Motinyane, M. (2025). Dialogues about multicultural Canada: Identity and education perspectives. <https://www.tandfonline.com/doi/full/10.1080/17447143.2025.2597735>
- Soutphommasane, T. (2025). The state of multiculturalism in liberal democracies. <https://journals.sagepub.com/doi/10.1177/14687968251384855>
- Paek, L. (2026). The paradoxical reality of Canadian multiculturalism. <https://doi.org/10.4000/eccs.6788>



ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلیٹ فارمز پر بطور اشناتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کچھ مزید مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).